سوال

(247)اسباغ الوضوسے کیا مراد ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اِسبَاغُ الْوُضُوء سے کیا مراد ہے؟ مولانا عبداللہ مرحوم نے اپنی ایک تقریر میں بخاری کے حوالے سیعبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے کہ ''اسباغ الوضوء'' کا معنی (اعضاء وضوء کا صاف کرنا ہے) (بخاری، کتاب الوضوء، باب اسباغ الوضوء)

یعنی اگر پاؤں کی میل کچیل صاف نہ ہو تو چاہے سات مرتبہ دھونا پڑے دھولیں۔ جبکہ دوسری حدیث میں ہے : اسراف سے بچو خواہ تم جاری نہر پر ہو۔ قرآن وسنت کی رو سے واضح کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسباغ وضوء کا مطب وضوء مکمل کرنا پورا کرنا ہی ہے ۔ جس جگہ کا دھونا فرض ہے وہ خشک نہ رہے ۔ دو دفعہ دھونا تین دفعہ دھونا بھی اسباغ وضوء میں داخل ہے البتہ تین دفعہ سے زیادہ دھونا اسباغ وضوء میں شامل نہیں کیونکہ اسباغ وضوء ماموربہ ہے ۔

اَسْبِغُوا الوُضُوء

جبکہ تین دفعہ سے زیادہ دھونا اِساءۃ ، تعدی اور ظلم ہے ۔ نسائی اور ابن ماجہ میں حدیث ہے :
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيه عَنْ جَدِّه قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْاله عَنِ الْوُضُوء فَارَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ : هٰكَذَا الوُضُوء ، فَمَنْ زَادَ عَلَى هٰذَا فَقَدْ أَسَاء ، وَتَعَدّٰى وَ ظَلَمَ

ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ، وضوء کی کیفیت دریافت کی تو آپصلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اعضاء کا تین تین بار دھونا دکھایا اور فرمایا اس طرح ہے (کامل) وضوء، پھر جو شخص اس پر (تین تین بار دھونے پر) زیادہ کرے پس تحقیق اس نے بُرا کیا اور زیادتی کی اور ظلم کیا۔ (نسائی : 88/1، ابن ماجہ : 422، ابوداؤد : 135) باقی «وان کنت علی نہر جار» والی بوجہ ابن لہیہ کمزور ہے ۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل